صحابہ کرامؓ اور رفاہی کام، مولانا امیر الدین مہر۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔ صفحات: ۹۹۔ قیمت: ۴۰ روپے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے معاشرے کا قیام عمل میں لائے تھے جو ہر لحاظ سے مثالی تھا۔ اخوت، محبت، امدادِ باہمی اور ایثار اس معاشرے کا طرۂ امتیاز تھا۔ یہی زیرنظر کتاب کا موضوع ہے۔ کتاب میں ۱۰ اصحابہ کرامؓ کے جود و سخا کے روح پرور واقعات بیان کیے گئے ہیں۔ اس میں انفرادی امداد، غریبوں، یتیموں، بیواؤں، ناداروں، بے کسوں کے ساتھ تعاون کی مثالیں بھی ہیں، اور اجتماعی فلاحی منصوبوں: نہروں کی کھدائی، سڑکوں، پلوں، مہمان خانوں، مساجد کی تعمیر، راستوں پر پانی کا انتظام اور چراگاہوں کے بندوبست پر رقم خرچ کرنے کے واقعات بھی۔ ان واقعات کو پڑھ کر آج کے مادہ پرست ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کون سا محرک تھا جس کی بدولت صحابہ کرامؓ نے انفاق و ایثار کے ایسے لازوال نمونے پیش کیے؟ مصنف نے کتاب کے ابتدا میں 'صحابہ کرامؓ میں انفاق کے اسباب وعوامل' کے عنوان کے تحت اسی سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ حُبِ الٰہی، فکرِ آخرت اور دنیا کے مال و اسباب سے بے رغبتی، وہ عوامل ہیں جن کی بدولت صحابہ کرامؓ فقر و تنگ دستی سے بے نیاز ہوکر انفاق فی سبیل اللہ کرتے تھے۔

کتاب میں صحابہ کرامؓ کی آمدنی کے ذرائع و وسائل پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جس سے یہ درس ملتا ہے کہ فلاحی و رفاہی معاشرے کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ اس معاشرے کے ارکان جائز ذرائع سے اپنی آمدن بڑھانے کے لیے تگ و دو بھی کریں۔ بحیثیت مجموعی یہ ایک مفید اور فکرانگیز کاوش ہے، جس کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ گوناگوں خوبیوں کے حامل آسمان نبوت کے یہ ستارے اپنی اپنی جگہ پر ایک مکمل سماجی اور رفاہی ادارے کی حیثیت رکھتے تھے۔ آج بھی بڑھتی ہوئی مادہ پرستی اور نفسانفسی کا علاج اسلام کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ (حمید اللہ خٹک)

تذکیر بالقرآن، (حصہ اوّل)، قرآن کریم کی روشنی میں ہماری زندگیاں، تالیف: محمد ریاض اچھروی۔ ناشر: دستک پبلی کیشنز۔ تقسیم کنندہ: شرکت الامتیاز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۲۳۴۴۸۲۶-۰۳۲۲۔ صفحات: ۷۸۹۔ ہدیہ: درج نہیں۔

محمد ریاض اچھروی ۳۰، ۳۲ برس سے برلن، جرمنی میں مقیم ہیں۔ اُردو، جرمن میں